جماعت اسلامی ہند، بہار کی سرگرمیوں پر مشتمل ماہانہ

خبرنامہ

جون 2019

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنادیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ [الحجرات۔ ۱۳]

ہمیں کسی سیاسی ہتھکنڈے کا شکار ہونے کے بجائے اپنی سماجی جڑوں کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے

اس ملک کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہاں کثرت میں وحدت پائی جاتی ہے اور یہ قدریں کافی مضبوط ہیں: امیر حلقہ

تقریب میں [دائیں سے] جناب سلطان احمد صدیقی، ڈاکٹر دھروکمار، جناب محمد شہزاد، مولانا رضوان احمد اصلاحی، جناب قمرالہدیٰ، جناب محمد انور اور معزز مہمان۔

"اس ملک کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہاں کثرت میں وحدت پائی جاتی ہے اور یہ قدریں کافی مضبوط ہیں۔ ہمیں کسی سیاسی ہتھکنڈے کا شکار ہونے کے بجائے اپنی سماجی جڑوں کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ سدبھاو اور آپسی بھائی چارہ کے لئے ہر ممکن قدم اٹھانا چاہئے۔ اس سے ملک ترقی کرے گا اور یہاں کے ایک ایک شہری امن اور سکون کے ساتھ جی سکیں گے۔" یہ باتیں جماعت اسلامی ہند، بہار کے امیر حلقہ محترم مولانا رضوان احمد نے 16 جون کو جماعت اسلامی ہند، بہار کے ٹکاری روڈ واقع صدر دفتر میں عید ملن پروگرام کے دوران اپنی تقریر میں کہیں۔ عید ملن میں معززین شہر کے علاوہ چوبیس برادران وطن نے بھی شرکت کی۔

مولانا رضوان احمد اصلاحی نے کہا کہ اسلام اور قرآن کا پیغام صرف مسلمانوں کے لئے نہیں ہے، بلکہ یہ ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سمیت تمام انسانوں کے لئے ہے۔ اسلام کوئی خشک مذہب نہیں ہے، بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں خوشی اور غم کے اصول اور آداب بتائے گئے ہیں۔ سال میں دو خوشی کے مواقع عید اور بقرعید کے شکل میں دئے گئے ہیں۔ خوشی ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اور بانٹنے اور منانے میں حقیقی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا آج عید کے مہینے میں یہ عید ملن کا پروگرام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

امیر حلقہ نے کہا کہ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ حال کے دنوں میں سماج کو توڑنے اور آپسی بھائی چارے کا جو صدیوں پرانا تانا بانا رہا ہے، اس کو متاثر کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ یہ کوششیں کچھ حد تک کامیاب بھی ہوئی ہیں۔ ان حالات میں ہمیں ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونا چاہئے۔ یہ ایک سماجی ضرورت ہے۔ آج جو سماجی تانا بانا کمزور ہو رہا ہے وہ میل ملاپ سے مضبوط ہوگا۔ سماج میں جو نفرت کا ماحول ہے وہ محبت میں تبدیل ہوگا۔ ایک دوسرے کے تئیں احترام اور عزت کا جذبہ پیدا ہوگا۔ آپس کی غلط فہمیاں دور ہوں گی۔ ایک دوسرے مذہب کو پڑھنا اور سمجھنا چاہئے۔

تقریب عید ملن

- جب اچھے لوگ خاموش ہوں تو غلط کرنے والوں کا حوصلہ بڑھتا ہے: دھروکمار
- عید ملن جیسی تقریب کا اہتمام بڑے پیمانے پر ہونا چاہئے: ڈاکٹر بھولا پاسوان
- ہم اچھائیوں کو اپنائیں اور آپس میں خیرسگالی کا ماحول قائم رکھیں: ڈاکٹر ششی دھرن

اس موقع پر لکچرر اور صحافی ڈاکٹر دھروکمار نے کہا کہ حال کے دنوں میں لوگوں کے بیچ دوریاں بڑھی ہیں۔ ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ آخر کیوں ہمارے بیچ دوریاں بڑھ رہی ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ محسوس ہوتی ہے کہ جب اچھے لوگ خاموش ہوں تو غلط کرنے والوں کا حوصلہ بڑھتا ہے۔ اس لئے سماج کے اچھے لوگ خاموش نہ رہیں۔ انہوں نے کہ کہا ہمیں بچپن کا زمانہ یاد آتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے مذہبی تہواروں میں شریک ہوا کرتے تھے اور مل جل کر خوشیاں مناتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند کا ملک اور سماج کے تئیں جو نظریہ ہے، وہ انہیں اچھا لگتا ہے۔ سماج کو جوڑنے کی جو کوششیں کی جاتی ہیں، وہ قابل تعریف ہیں۔

وہیں ٹیچر ڈاکٹر بھولا پاسوان نے کہا کہ عید ملن جیسی تقریب کا اہتمام بڑے پیمانے پر ہونا چاہئے تاکہ ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی کا جو سدبھاونا ہے، وہ برقرار رہے۔ آج کچھ ایسے لوگ ہیں جن کی ہر صبح سماج میں نفرت کا بیج بونے سے شروع ہوتی ہے۔ ہمیں ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر یورولاجسٹ ڈاکٹر ششی دھرن نے کہا کہ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور ایک ڈاکٹر کا فرض ہوتا ہے کہ وہ مریض کے تئیں وفاداری اور ایمانداری کا سلوک روا رکھے۔ اسی طرح جب سبھی لوگ اپنی اپنی جگہ پر ایمانداری سے کام کریں گے تو ہم ایک اچھے سماج کی تشکیل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو، ہم اچھائیوں کو اپنائیں، آپس میں خیرسگالی کا ماحول قائم رکھیں۔

اس سے قبل حافظ غلام سرور ندوی نے قرآن کی تلاوت کی جس کا ترجمہ محمد خواجہ طارق نے پیش کیا۔ اس کے علاوہ قائم مقام امیر مقامی جانب سلطان احمد صدیقی اور شعبہ دعوت کے سکریٹری جناب محمد شہزاد نے جماعت اسلامی ہند کا تعارف پیش کیا اور مختلف سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ رکن جماعت جناب محمد انور نے تقریب کی نظامت کی۔ ●

لوک سبھا انتخاب کے نتائج پر محترم امیر جماعت اسلامی ہند کا تبصرہ

حکومت کمزور طبقات اور اقلیتوں کو یقین دہانی کرائے کہ ان کے حقوق محفوظ ہیں: سعادت اللہ حسینی

ملک کے جمہوری نظام میں منتخب نمائندے صرف اُن لوگوں کے نمائندے نہیں ہوتے جنہوں نے ان کے حق میں رائے دی ہے بلکہ وہ تمام شہریوں کے نمائندے ہوتے ہیں۔ ہم نو منتخب ارکان پارلیمان اور حکمرانوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ذات پات، مذہب اور طبقہ کی تفریقات سے اوپر اٹھ کر تمام ہندوستانیوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کریں گے اور اپنی دستوری ذمہ داریوں کو سنجیدگی اور ایمانداری سے ادا کریں گے۔ بدقسمتی سے انتخابی مہم میں جس طرح کی زبان استعمال ہوئی اور جس طرح کے تفریق پیدا کرنے والے ایجنڈہ پر زور دیا جاتا رہا، ہم امید کرتے ہیں کہ انتخابات کی تکمیل کے بعد اب ان باتوں کو فراموش کر دیا جائے گا اور منتخب نمائندے احساس ذمہ داری کے ساتھ حکمرانی اور پارلیمانی رکنیت کے فرائض انجام دیں گے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ملک کے کمزور طبقات اور اقلیتوں میں تحفظ و سلامتی کے احساس کو تقویت دے اور یہ یقین دہانی کرائے کہ ان کے حقوق محفوظ ہیں۔

جناب سید سعادت اللہ حسینی، امیر جماعت

بھارت جیسے وسیع و عریض اور ہمہ تہذیبی ملک کے اتحاد و سالمیت اور ترقی کے لئے یہ ضروری ہے کہ حکمران، ملک کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے، ان کے افکار و خیالات کا احترام کرنے اور ان کے مفادات کا لحاظ رکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ وہ کسی خاص طبقہ کے نمائندہ نہ رہیں بلکہ پورے ملک کے نمائندہ بنیں۔ اب جبکہ مسلسل دوسری بار حکمران جماعت نے زمام کار سنبھالی ہے، یہ اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی ذمہ دار جماعت کی حیثیت سے اپنی امیج بنانے کی فکر کرے جس پر ملک کے تمام طبقات خصوصاً کمزور اور محروم طبقات اور اقلیتیں بھی اعتماد کر سکیں۔

ملک میں امن و امان کا ماحول پیدا کرنے اور عدل و انصاف کے قیام میں ہم جماعت اسلامی ہند کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہیں۔

ہم اپوزیشن کی جماعتوں اور قائدین سے بھی توقع رکھتے ہیں کہ وہ سنجیدگی سے اپنا احتساب کریں گے۔ ملک کے حالات حزب اختلاف سے بھی زیادہ ذمہ دارانہ رویہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ سیاسی قائدین اور جماعتوں کی جانب سے، ذاتی انا، مفاد پرستی اور اصولوں پر مصالحت کے رویوں نے ملک کو نقصان پہنچایا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حزب اختلاف کے قائدین ان انتخابات سے سبق لیں گے اور ذمہ دار اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے۔

ہم ملک کے عام شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بہتر حکمرانی کو یقینی بنانے میں اپنا رول ادا کریں۔ ایک مہذب اور ترقی یافتہ جمہوری معاشرہ میں رائے دہندوں کا رول رائے دہی کے بعد ختم نہیں ہو جاتا بلکہ شروع ہوتا ہے۔ یہ عام شہریوں کی اور سول سوسائٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکمرانوں کو ان کی غلطیوں پر بروقت متوجہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملک میں آئین و قانون کی حکمرانی ہو، جمہوری ادارے اور جمہوری قدریں محفوظ رہیں اور تمام شہریوں اور ان کے تمام طبقات کو انصاف ملے۔

ہم ملک کے مسلمانوں کو یاد دلانا چاہتے ہیں کہ ان کی اصل حیثیت ایک پیغام کے علمبردار داعی گروہ کی ہے۔ انتخابات کے نتائج سے زیادہ ہمارے لئے اہم اور لائق توجہ امر، سماج کے بدلتے ہوئے حالات ہیں۔ جس طرح سماج میں اسلام اور مسلمانوں کے سلسلہ میں غلط فہمیاں پھیل رہی ہیں اور سماج تقسیم ہو رہا ہے، اس کے اثرات انتخابات پر بھی پڑتے ہیں اور بننے والی حکومتوں پر بھی۔ ان حالات کا تقاضہ ہے کہ ہم اسلام کے صحیح تعارف اور برادران وطن سے قربت اور ان کے دلوں کو جیتنے کی کوششوں کی طرف متوجہ ہوں اور بڑے پیمانہ پر اپنی دعوتی ذمہ داریوں کو ادا کریں اور اپنے کردار اور اجتماعی رویوں سے اسلام کی شہادت دیں اور اسلام کی تعلیمات کے مطابق ملک کی تعمیر و ترقی کا ماڈل پیش بھی کریں اور اس میں فعال کردار بھی ادا کریں۔

اللہ سے یہ امید رکھنی چاہیے کہ وہ ان حالات کو بھی کسی بڑے خیر کا ذریعہ بنائے گا۔ ہوسکتا ہے کہ یہ حالات ہم کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرنے اور اہل اسلام میں نئی بیداری لانے کا خدائی منصوبہ ہو۔ اگر ہم بحیثیت امت اپنی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان شاء اللہ ضرور یہ حالات بہتر مستقبل کا پیش خیمہ بن سکتے ہیں۔

خدمت خلق

جماعت اسلامی ہند، بہار کے امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی نے ملت کے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کیرئیر کے لئے دوسرے شعبوں کے علاوہ دفاعی شعبہ کی طرف بھی متوجہ ہوں۔ فوج اور نیم فوج میں ملازمت کرتے ہوئے ہمیں اپنے ملک کی خدمت کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ امیر حلقہ نے یہ باتیں کھگڑیا کے جوان لانس نائک محمد جاوید کے اہل خانہ سے جماعت اسلامی ہند، بہار کی لکھمنیا یونٹ کے ایک وفد سے ملاقات کے بعد کہیں۔ واضح رہے کہ 28 سالہ محمد جاوید 10 جون کو جموں و کشمیر کے پونچھ سکٹر میں لائن آف کنٹرول پر پاکستانی گولہ باری کے دوران اپنی جان نچھاور کر دی تھی۔ امیر حلقہ رضوان احمد اصلاحی کی ہدایت پر ناظم علاقہ پروفیسر اشعر حمیدی کی قیادت میں جماعت اسلامی ہند لکھمنیا کے ایک وفد نے گزشتہ دنوں مرحوم جاوید کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند، بہار کی طرف سے اہل خانہ کی مالی اعانت کی گئی۔ ناظم علاقہ اشعر حمیدی نے وہاں موجود لوگوں سے محمد جاوید کی یاد تازہ رکھنے کی تلقین بھی کی۔

26 مئی کی صبح کو بیگوسرائے ضلع کی جہاں پور پنچایت کے وارڈ نمبر 11 کے رہنے والے اگھنو میاں کے بیٹے محمد قاسم خان کو ایک جرائم پیشہ نے نام پوچھ کر گولی ماردی تھی۔ محترم امیر حلقہ کی ہدایت پر جماعت اسلامی ہند، بہار کے ایک وفد نے 28 مئی کو ایک کلینک میں زیر علاج محمد قاسم سے ملاقات کی۔ وفد نے اس کی حوصلہ افزائی کے ساتھ مالی تعاون بھی کیا۔ وفد میں ناظم علاقہ جناب اشعر حمیدی، امیر مقامی جناب افتخار حسین،، جناب ظفر حبیب اور قاضی محمد عزیز شامل تھے۔

دعوت افطار

پٹنہ کے علاوہ بہار کے مختلف مقامات پر جماعت اسلامی ہند، بہار کی مقامی یونٹوں، ذیلی تنظیموں اور حلقہ خواتین کے زیر اہتمام دعوت افطار اور تقریب عید ملن کا اہتمام کیا گیا جس میں برادران وطن نے ذوق وشوق سے شرکت کی۔ اس موقع پر رمضان کی اہمیت اور فضیلت پر روشنی ڈالی گئی۔ بعض مقامات پر دعوتی فولڈر بھی تقسیم کئے گئے۔

سمستی پور

مظفرپور

بکرم گنج

موتیہاری

برداہا، مدھوبنی

پھلواری شریف

عید ملن

موتیہاری

سہسرام

پورنیہ

سپول

افطار کٹ کی تقسیم

8 مئی کو جماعت اسلامی ہند، بہار کے پٹنہ واقع دفتر میں جماعت کے معروف خدمت خلق ادارہ ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے غریبوں اور ضرورتمندوں کے درمیان افطار کٹ کی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر محترم امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی، کٹ تقسیم کا سپرویزن کر رہے آئیڈیل ریلیف ونگ کے جناب عبداللہ اور ویزن 2026 کے بہار کو آرڈینیٹر جناب فیصل جمال موجود تھے۔ پٹنہ کے علاوہ پورے بہار میں افطار کٹ کی تقسیم کی گئی۔ ایک کٹ میں ایک چھوٹی فیملی کے لئے ضرورت بھر راشن موجود رہتا۔ اس سے روزہ داروں کو افطار اور سحری میں کافی سہولت ہوجاتی ہے۔

پٹنہ

کٹیہار

پیرو

بکرم گنج

مئی 2019 میں برادران وطن کے درمیان قرآن کا ہندی ترجمہ اور کتابچے 11 تقسیم کئے گئے۔

جماعت اسلامی نے کیا ایس کے ایم سی ایچ کا دورہ، امیر حلقہ نے صورت حال کو بتایا تشویش ناک

جماعت اسلامی ہند، بہار کے ایک وفد نے 18 جون کو محترم امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی کی قیادت میں مظفر پور کے ایس کے ایم سی ایچ کا دورہ کرکے زیر علاج بچوں کی عیادت کی اور علاج کے فقدان میں اپنی جان گنوا بیٹھے بچوں کے تئیں اظہار تعزیت کیا۔ دورہ کے دوران وفد نے اسپتال کے ڈاکٹروں اور مقامی ذمہ داروں سے بھی ملاقات کی اور مریضوں کے بہتر علاج کی طرف انہیں متوجہ کیا۔ اس موقع پر امیر حلقہ نے علاج و معالجہ کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت کی جانب سے جو نظم کیا گیا ہے وہ ناکافی ہے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ میڈیکل سائنس نے کافی ترقی کی ہے اس کے باوجود چمکی بخار کے اسباب اور علاج پر ریسرچ نہیں کیا گیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت ہر سال اس مرض سے مرنے والے بچوں کے تئیں سنجیدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو جنگی پیمانے پر مریضوں کے علاج کا نظم کرنا چاہیئے۔ امیر حلقہ نے زیر علاج بچوں کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی۔

مولانا رضوان احمد نے کہا کہ مصیبت کی ایسی گھڑی میں رضا کار تنظیموں کا رول بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظاہر سی بات ہے رضا کار تنظیموں کے وسائل محدود ہوتے ہیں، اس کے باوجود اتنا تو ضرور کرنا چاہیئے کہ حکومت پر دباؤ بڑھے اور وہ اپنے کام میں تیزی لائے۔

وفد میں جماعت اسلامی ہند دربھنگہ کے ناظم علاقہ نوراللہ خان، امیر مقامی ہشام طارق، سکریٹری شعبہ خدمت خلق سلطان احمد صدیقی، جناب ضیاء القمر اور ایس آئی او کے رکن جناب دانیال شامل تھے۔

برادران وطن کے ساتھ ہمیں انصاف کے ساتھ پیش آنا ہے: امیر حلقہ

دائیں سے: عید کی نماز کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے محترم امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی اور دعوت افطار کا ایک منظر

امیر حلقہ، جماعت اسلامی ہند، بہار مولانا رضوان احمد اصلاحی نے 5 جون کو مسجد مرکز اسلامی میں عید کی نماز پڑھائی اور تمام لوگوں کو عید کی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اپنی تقریر میں امیر حلقہ نے کہا کہ عید دراصل ان لوگوں کے لئے ہے جنہوں نے رمضان کے پورے مہینے روزے رکھے، عبادتیں کیں اور قیام اللیل کیا۔ محترم امیر حلقہ نے کہا کہ آج ہمارے ملک میں انصاف پامال ہو رہا ہے۔ نفرت کے ماحول کو پروان چڑھایا جا رہا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی عملی زندگی سے نفرت کے اس ماحول کو ختم کرنا ہے۔ برادران وطن کے ساتھ ہمیں انصاف کے ساتھ پیش آنا ہے۔ ان کے ساتھ بہترین برتاؤ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آپ سے نفرت کرتے ہیں، ان کے ساتھ صبر کا پہاڑ بن جائیے۔ اس سے نفرتوں کی دیواریں پاش پاش ہو جائیں گی۔

اس سے قبل، 25 مئی کو جماعت اسلامی ہند، پٹنہ کے زیر اہتمام ٹکاری روڈ واقع دفتر میں دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں روزہ داروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر محترم امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ایک خوشی کا موقع ہے کہ ہم دعوت افطار میں جمع ہوئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے روزہ داروں کے لئے خوشی کے دو مواقع بتائے ہیں۔ ایک افطار کا وقت اور دوسرا رب سے ملاقات کا وقت۔ روزہ سے ہمارے اندر ضبط نفس، صبر اور تقویٰ کی جو صفت پیدا ہوتی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ ہم اللہ کی کبریائی و بڑائی کا اعلان کریں۔

ملک کی موجودہ صورت حال پر گفتگو کرتے ہوئے امیر حلقہ نے کہا کہ ہم سب اگر اپنی منصبی ذمہ داریوں کو پورا کریں تو حالات بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 فیصد آبادی کی ذمہ داری ہے کہ وہ 80 فی صد آبادی تک دعوت دین پہنچائے۔ علاوہ ازیں، ہم اپنی عملی زندگی سے اسلام کی آفاقی تصویر پیش کریں۔ موصوف نے کہا کہ کسی بھی ہدف کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ مایوسی کے عالم میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند گزشتہ 70 سالوں سے اس ملک میں دعوت دین اور اقامت دین کی عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ جماعت کی کوششوں کی صرف تائید و حمایت کے بجائے جماعت کے دست و بازو بن کر ملت کو اس ابنیائی مشن میں حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ انشاء اللہ مثبت نتائج ضرور برآمد ہوں گے۔

پرنٹر و پبلشر شوکت علی نے جماعت اسلامی ہند حلقہ بہار کے لئے پاکیزہ آفسیٹ، شاہ گنج، پٹنہ سے طبع کرا کر دفتر جماعت اسلامی ہند، بہار، پتھر کی مسجد، پٹنہ۔6 سے شائع کیا۔

رابطہ: جماعت اسلامی ہند، بہار پتھر کی مسجد، پٹنہ۔800006 فون نمبر: 0612-2370863 ای میل: khabarnamajihbihar@gmail وہاٹس ایپ: 9709862787

سرپرست: رضوان احمد اصلاحی مدیر: سید جاوید حسن